بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
عقیدہ ختم نبوت زندہ باد
عقیدہ حیات النبی زندہ باد
فتنہ مماتیت اور فتنہ مرزائیت کے متعلق قطب العالم
حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی کا
سب سے پہلا
انکشاف
رسالہ مستطاب در بیان ایں کہ دو فتنوں کے متعلق ان کے ظہور سے قبل
حضرت حاجی صاحب کو نسبت فاروقی کے پیش نظر منجانب اللہ القاء ہو گیا
تھا اور آپ نے اپنے مسترشدین علماء کو ان کے تعاقب کا حکم فرمایا
از قلم حقیقت رقم
مولانا عبدالجبار سلفی
ناشر
ادارہ مظہر التحقیق
کھاڑک ملتان روڈ، لاہور
فون: 7834038
موبائل: 0333-4742178

مماتی اہلسنت والجماعت سے خارج ہیں

جامعہ اشرفیہ لاہور کا فتویٰ

الجواب بسم اللہ حامداً ومصلیاً ومسلماً

انبیاء کرام علیہم السلام کی حیات فی القبر اور سماع عند القبر کا عقیدہ اہل سنت والجماعت کے نزدیک اجماعی ہے اور اس کے خلاف عقیدہ رکھنے والا بدعتی اور اہل سنت والجماعت سے خارج ہے اس کو امام بنانا مکروہ تحریمی اور بچوں کو اس کے پاس تعلیم دلوانا بھی جائز نہیں کہ وہ ان کو بھی یہی عقیدہ سکھلائے گا اور گمراہ کریگا۔

مسئلہ کی تحقیق کیلئے ملاحظہ ہو کتاب تسکین الصدور از مولانا سرفراز خان صفدر گوجرانوالہ

فقط واللہ اعلم بالصواب

کتبہ [illegible]

خادم دار الافتاء جامعہ اشرفیہ

۱۶ رجب ۱۴۲۳ھ

الجواب صحیح

حمید اللہ جان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فتنہ "مرزائیت" اور "فتنہ مماتیت"

کے متعلق قطب عالم

حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کا

سب سے پہلا انکشاف

رسالہ مستطاب دربیانِ ایں کہ دو فتنوں کے متعلق ان کے ظہور سے قبل حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو نسبت فاروقی کے پیش نظر منجانب اللہ القاء ہوگیا تھا اور آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مسترشدین علماء کو ان فتنوں کے تعاقب کا حکم فرمایا۔

از قلم حقیقت رقم

حافظ محمد عبدالجبّار سلفی

شائع کردہ

ادارہ مظہر التحقیق، کھاڑک ملتان روڈ لاہور

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰیo

......﴿امابعد﴾......

ردمماتیت کے سلسلہ میں ادارہ مظہرالتحقیق کی جانب سے ایک رسالہ''سب سے پہلا انکشاف''سنی ملت کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔حق تعالیٰ نافع الخلائق بنائے (آمین) قادیانی وہ غلیظ فتنہ ہے جس نے ختمی مرتبت ﷺ کی ختم نبوت پرڈاکہ مارااوررُوسیاہ ہوئے۔الحمدللہ کہ مسلمانانِ پاکستان اور علمائے حق کی بھرپور جدوجہد کے سلسلہ میں مورخہ 7 ستمبر 1974ء کومرزا غلام احمد قادیانی دجال وکذاب کی ذریت کوآئین پاکستان کے آرٹیکل 260 میں غیرمسلم قرار دے دیا گیا ہے۔انکارختم نبوت کی طرح دوسرا فتنہ''انکارحیات النبی ﷺ کا ہے''ہم نہیں کہتے کہ جوشرعی حیثیت مرزائیوں کی ہے وہی مماتیت کی بھی ہے۔قادیانی مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔لیکن امت مسلمہ کوانتشار وافتراق کی دلدل میں ڈالنے کیلئے''مماتیت''بھی کسی فتنے سے کم نہیں ہے اس لئے تمام اکابرعلماء حیاۃ النبی ﷺ کے منکرکواہلسنت والجماعت سے خارج قرار دے چکے ہیں۔

......﴿قطب عالم حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کے انکشافات﴾......

مماتی فتنہ توپاکستان بننے کے بعدمعرض وجود میں آیا ہے اور فتنہ مرزائیت کب کا اپنے بال و پر نکال چکا تھا۔ غالباً سب سے پہلے 1301ھ میں علمائے لدھیانہ نے مرزا قادیانی کے متعلق کفر کا فتوی دیا تھا۔قارئین کرام!یہ حق تعالیٰ شانہ کی حکمت بالغہ تھی کہ فتنہ قادیانی ومماتی کے ظہور سے قبل ہی اکابر اولیاءاللہ کے قلوب کو اس کے رداور تعاقب کی طرف متوجہ فرمایا۔علمائے دیوبند کے پیرومرشد امام الاولیاء حضرت حاجی امداداللہ مہاجرمکی رحمۃ اللہ علیہ نے بطور کشف ان دونوں فتنوں کے ظہور کی پیشگوئی فرمائی۔چونکہ بعض اولیائے کرام کوکسی دینی فتنے کے ظہور سے قبل نسبت فاروقی کے پیش نظر منجانب اللہ القاء ہوجاتا ہے اور وہ خود بھی اور اپنے احباب کوبھی اس فتنے کاتعاقب کرنے کی طرف متوجہ فرمادیتے ہیں۔

......﴿فتنہ قادیانیت اور پیر مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ﴾......

چنانچہ قادیانی فتنہ کا جرثومہ ابھی رونمانہیں ہوا تھا کہ دارالعلوم دیوبند کے مرشد ومربی قطب العالم حضرت

حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کی نظر ولایت بھانپ رہی تھی کہ پیر مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو مرزا غلام احمد کے مقابلہ میں کام کرنا ہے۔ پیر مہر علی شاہ صاحب حج پر تشریف لے گئے اور حجاز میں قیام کا ارادہ فرمایا مگر حضرت قطب عالم حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ (جنہوں نے حضرت گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ کو خلافت بھی دے دی تھی) نے بااصرار وتاکید حضرت گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ کو ہندوستان کی واپسی کا مشورہ دیا۔ چنانچہ تاریخ ''مشائخ چشت'' اور ملفوظات طیبہ'' کے حوالے سے شہید اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ ماہ نامہ ''الرشید'' کے خصوصی نمبر'' دارالعلوم دیوبند نمبر بابت 1976ء میں لکھتے ہیں کہ حضرت حاجی صاحبؒ نے فرمایا۔

''در ہندوستان عنقریب یک فتنہ ظہور کند شما ضرور در ملک خود واپس بروید، واگر بالفرض شما در ہند خاموش نشستہ باشید تاہم آن فتنہ ترقی نہ کند''

ترجمہ: ہندوستان میں عنقریب ایک فتنہ رونما ہونے والا ہے۔ آپ وطن واپس جائیے بالفرض آپ وہاں خاموش بھی بیٹھے رہیں تو تب بھی وہ فتنہ ترقی نہیں کر سکے گا''

(دارالعلوم دیوبند نمبر صفحہ 674 مارچ 1976)

حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے حکم پر پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ وطن واپس تشریف لائے اور کچھ ہی عرصے کے بعد (غالباً 25 دن بعد) قادیان سے مرزا غلام احمد نے نبوت کا دعویٰ کر دیا۔ حضرت گولڑویؒ نے پوری قوت سے فتنۂ انکار ختم نبوت کا مقابلہ کیا اور جہاں امام العصر مولانا انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ، مناظر اسلام مولانا مرتضیٰ حسن[1] چاند پوری رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر علمائے حق میدان میں نکلے، وہاں حضرت گولڑویؒ نے بھی مسلمانان ہند کو وہ علمی اور تحقیقی مواد مہیا کیا کہ منکرین ختم نبوت دم بخود رہ گئے! پیر صاحبؒ آف گولڑہ شریف کے ہمراہ مرزا قادیانی کے تعاقب میں رئیس المناظرین حضرت مولانا کرم الدین دبیرؒ (والد گرامی سیدی حضرت مولانا قاضی مظہر حسینؒ) بھی پیش پیش رہے اور مولانا کرم دین دبیر رحمۃ اللہ علیہ نے تو عدالت کے کٹہرے میں کھڑے ہو کر مرزا قادیانی کذاب سے روبرو مباحثہ کیا اور

ص۱ مولانا مرتضیٰ حسن نے بھی حیات النبی پر ایک نہایت علمی رسالہ "دفع العجاج" تحریر فرمایا ہے۔ جسکا [illegible]

اس کو عدالتوں میں گھسیٹ کر ذلیل و رسوا کیا۔ حضرت مولانا کرم الدین دبیر رحمۃ اللہ علیہ کی اس سلسلہ میں مایہ ناز تصنیف ''تازیانہ عبرت'' پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔

حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے حکم پر حضرت گولڑویؒ سے جو کام شروع ہوا تھا وہ حضرت کشمیریؒ آپ کے شاگردان اور امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ، مولانا لعل حسین اختر، مولانا محمد علی جالندھریؒ اور مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ جیسے جید علمائے حق کے ہاتھوں تقویت پاتا رہا یہاں تک کہ محدث العصر حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ کے دور میں (جبکہ آپ مجلس تحفظ ختم نبوت کے سربراہ تھے) پاکستان کی قومی اسمبلی نے مرزائیوں کو غیر مسلم قرار دے دیا اور تحفظ ختم نبوت کا جو کام حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ اور مولانا سید انور شاہ کشمیریؒ کے ''الف'' سے شروع ہوا تھا وہ مولانا محمد یوسف بنوریؒ کی ''یاء'' پر پایہ تکمیل کو پہنچ گیا۔

شفاعت کے جو طالب ہو تو کہہ دو دار پر چڑھ کر
پیمبر مصطفیٰؐ کے بعد ہوسکتا نہیں کوئی

فتنہ ''مماتیت'' اور مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ

امت مسلمہ کا یہ اجماعی عقیدہ ہے کہ حضور اکرم ﷺ پر حسب ضابطہ خداوندی موت آئی ہے مگر وصال کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو حیات عطا فرمائی ہے اور آپ ﷺ اپنے روضہ شریف میں جسد عنصری کے ساتھ آرام فرما ہیں۔ روضے پر آنے والوں کا سلام سنتے ہیں اور جواب بھی ارشاد فرماتے ہیں۔ آج تک کسی نے اس عقیدے کا انکار نہیں کیا مگر 1958ء میں گجرات سے حضرت مولانا سید عنایت اللہ شاہ صاحب بخاری ''لٹھ'' لے کر میدان میں آئے اور حضور علیہ السلام کی حیات فی القبر کا انکار کر کے ''اشاعت التوحید والسنۃ'' کے خوشنما لیبل سے ایک مستقل ''فتنے'' کو جنم دیا مگر اکابرین دیوبند کی بصیرت کی داد دیجئے کہ ڈیڑھ سو سال پہلے قطب عالم حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ نے حضور علیہ السلام کی ''حیات فی القبر'' کے عنوان پر حجۃ الاسلام حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتویؒ کو کتاب لکھنے کا امر فرمایا اور پھر حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مرشد کے حکم پر ''آب حیات'' تصنیف فرمائی، اس کتاب کی علمی بلندی ''ہمالیہ'' کو چھو رہی ہے جس کی

صد شادہ لوح مسلمانوں کو مماتی دھوکہ دیتے ہیں کہ کیا حضور علیہ السلام کو (معاذ اللہ) زندہ

چوٹی کو دیکھنے کے لئے سر اٹھاتے ہوئے ''مماتیوں'' کی ٹوپیاں گر جاتی ہیں۔

......﴿آب حیات کی وجہ تالیف﴾......

امام الزاہدین والعارفین مولانا قاضی زاہد الحسینی رحمۃ اللہ علیہ اپنی شہرہ آفاق کتاب ''رحمت کائنات'' میں رقمطراز ہیں:

مرشد العلماء حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ نے اپنے مسترشد خاص، بانی دار العلوم دیوبند حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ کو آج سے تقریباً ایک سو بیس سال قبل عقیدہ حیات النبی ﷺ پر ایک مدلّل کتاب لکھنے کا ارشاد فرمایا جس کی تعمیل میں آپ نے 1294ھ میں یہ کتاب تحریر فرمائی (رحمت کائنات تیرہواں ایڈیشن صفحہ نمبر 401)

حجۃ الاسلام والمسلمین حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ ''آب حیات'' میں لکھتے ہیں ''ایماء ہدایت انتماء حضرت مخدوم عالم پیر و مرشد برحق (حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ) اس طرف مشیر ہوا کہ تقریر اثبات حیات سید الموجودات سرور کائنات ﷺ کو ''ہدیۃ الشیعہ'' سے جدا کر کے جدا نام رکھ دیجئے۔ سو بایں نظر کہ یہ تقریر اول مثبت حیات خلاصہ موجودات علیہ وعلیٰ آلہ افضل الصلوات والتسلیمات ہے۔ دوسرے اس اثبات سے اس مردہ دل کو امید زندگانی جاودانی ہے۔ دل میں یہ ٹھان کر قلم اٹھایا اور ٹھہرائی کہ شروع تو خدا کے گھر سے کیجئے اور بن پڑے تو بوسہ گاہ عالم در سرور عالم ﷺ پر اختتام کو پہنچا دیجئے تا کہ ابتداء وانتہاء دونوں مبارک ہوں (آب حیات صفحہ 9)

حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں آب حیات کا مسودہ جب مولانا نانوتویؒ نے پیش فرمایا تو حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ بہت مسرور ہوئے۔ چنانچہ حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

''بوجہ تہیدستی دین و دنیا اور کچھ پیش نہ کر سکا، اوراق سیاہ مسودہ مذکورہ کو پیش کر کے رسم پیشکش بجا لایا مگر شکر عنایات کس زبان سے کیجئے کہ اس ہدیہ مختصرہ کو قبول فرما کر صلہ و انعام میں دعائیں دیں۔ علاوہ بریں تصحیح وجدانی اور تحسین زبانی سے اس ہیچمدان کی اطمینان فرمائی کی اپنی کم مائیگی اور ہیچ مدانی کے سبب جو تحریر مذکورہ کے صحت میں تردد تھا رفع ہو گیا، الخ (آب حیات) ص۱

ص۱ حضرت نانوتوی جیسی علمی شخصیت کتنے احترام سے حضرت حاجی صاحب رح کا ذکر کرتے ہیں

......﴿حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ حضرت پیر گولڑوئی کی نظر میں﴾......

حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک آدمی آیا اور پوچھا کہ ''آپ مولانا قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق کیا خیال رکھتے ہیں تو پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے جواباً فرمایا: تم حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق پوچھتے ہو؟ سائل نے عرض کیا، جی ہاں! حضرت پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا وہ ''حضرت حق کی صفت علم کے مظہر اتم تھے''

(اسوۂ اکابر صفحہ 27 مولانا بہاء الحق قاسمیؒ خطیب ماڈل ٹاؤن لاہور)

عوام الناس کی خدمت میں التماس ہے کہ فتنہ مرزائیت اور مماتیت دونوں سے باخبر رہیں اور علمائے حق کے دامن فیض سے وابستہ ہو کر اپنے ایمان کی حفاظت کریں اور جو علمائے کرام مصالحت کی چادر لپیٹ کر مماتیت سے صرف نظر کر کے ''ان کو دیوبندی'' سمجھے ہوئے ہیں وہ قطب عالم حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ کے بطور کشف بتائے ہوئے ان دونوں فتنوں کا بھرپور تعاقب کریں۔ اللہ تعالیٰ حق کی ضرور نصرت فرمائیں گے۔

......﴿رد قادیانیت پر چند اہم کتب﴾......

تمام مسلمان مندرجہ ذیل کتب اپنے مطالعے میں رکھیں:

(1) الشہاب مولانا شبیر احمد عثمانیؒ (2) المتنبی القادیانی از مولانا مفتی محمودؒ (3) ایمان و کفر از حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ (4) الہامات مرزا مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ (5) تازیانہ عبرت از مولانا کرم الدین دبیرؒ (6) ایمان کے ڈاکو از مولانا رفیق دلاوریؒ (7) انگریزی نبی، مولانا منظور احمد چنیوٹیؒ (8) حقیقت مرزا از مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ (9) دین مرزا کفر خالص از مولانا مرتضیٰ حسن چاندپوریؒ (10) عقیدۃ الامت فی معنی ختم النبوت از علامہ ڈاکٹر خالد محمود صاحب (تلک عشرۃ کاملہ)

......﴿مماتیت پر چند اہم کتب﴾......

فتنہ مماتیت اور عقیدہ حیات النبی ﷺ کو سمجھنے کیلئے مندرجہ ذیل کتب کا مطالعہ علمائے کرام اور عوام الناس کیلئے

مفید ہے۔(1) آب حیات از مولانا محمد قاسم نانوتویؒ (2) رحمت کائنات از حضرت مولانا قاضی زاہد الحسینی صاحبؒ (3) مقام حیات از علامہ ڈاکٹر خالد محمود صاحب (4) تسکین الصدور شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر صاحب (5) دعوت الانصاف فی حیات جامع الاوصاف از حضرت مولانا عبدالعزیز شجاع آبادیؒ (6) ہدایۃ الحیران از مفتی سید عبدالشکور ترمذیؒ (7) حیات سید الکائنات از علامہ سید نور الحسن شاہ بخاریؒ (8) حیاۃ النبی مذاہب اربعہ اہلسنت والجماعت کی نظر میں از مولانا اللہ یار خان چکڑالویؒ (9) الحیات بعد الوفات مولانا نور محمد تونسوی صاحب (10) رسالہ القول النقی از پیر طریقت حضرت مولانا عبدالحئی بہلویؒ

تلک عشرۃ کاملہ

......آخری گذارش......

اہل ایمان متوجہ رہیں کہ ہندو پاک کے علمائے دیوبند مماتیوں کو اہلسنت والجماعت سے خارج قرار دے چکے ہیں اور تمام علماء متفق ہیں کہ منکر حیات امام کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے جن مساجد میں ایسے آئمہ موجود ہوں، ان کے متعلق مکمل تحقیق کریں اور ان سے تحریری ثبوت لیں کہ وہ حضور علیہ السلام سمیت تمام انبیاء علیہم السلام کو اپنی اپنی قبور میں زندہ مانتے ہیں، اگر ان کا عقیدہ اس کے برعکس ہے تو ان سے کنارہ کش ہو جائیں اور ان کو امامت سے معزول کر دیں۔

ہمارا کام ہے اچھی بری ہر بات سمجھانا
یہ ان کا اپنا ذمہ ہے نہ سمجھیں وہ اگر پھر بھی

فقط والسلام

خادم علمائے حق

حافظ محمد عبدالجبار سلفی

خطیب جامع مسجد ختم نبوت

مورخہ 30 جولائی 2005ء کھاڑک ملتان روڈ لاہور

سیرت کی کتابوں میں اک بابؔ ہے، رحلت کا
ناداں یہ سمجھتے ہیں کہ موت ہے ہم جیسی

کتاب لاجواب

مناظرہ حیات النبی ﷺ

☆حق و باطل کا دلچسپ معرکہ
☆حق کا بول بالا☆ باطل کی شکست و ہزیمت
☆ مکمل روئیداد☆ انکار حیات کا پس منظر
☆ علماء حق کے فتاوٰی حیات☆ تصدیقات اور عبارات

سے مزین تیسرا ایڈیشن بہت جلد مع اضافہ جات مسلک دیوبند کے سرکردہ علماء کرام کی آراء۔۔۔۔۔مثلاً علامہ ڈاکٹر خالد محمود مولانا محمد انور اوکاڑوی، شیخ الحدیث حضرت مولانا محب النبی صاحب، حضرت مولانا فیاض خان سواتی، حضرت مولانا مفتی سید عبدالقدوس ترمذی، خطیب اسلام حضرت مولانا عبدالرؤف صاحب چشتی اور پیر طریقت رہبر شریعت حضرت مولانا پیر عزیز الرحمان ہزاروی صاحب نے اپنی تحاریر کے ذریعے موقف کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

از قلم حقیقت رقم

حافظ محمد عبدالجبّار سلفی

شائع کردہ

ادارہ مظہر التحقیق، کھاڑک ملتان روڈ لاہور

پروف ریڈر، شہباز احمد بی اے پنجاب یونیورسٹی لاہور

ماہ نامہ نغمہ توحید گجرات کے جواب میں

آئینہ دکھایا تو برا مان گئے

بسلسلہ ردِّ مماتیت

حق جاگا، باطل بھاگا، فتح مماتیت کا دلکش نظارہ

الحق یعلوا ولا یعلیٰ کا سماں

منکرین حیاۃ النبی پریشان

از قلم:

حافظ عبد الجبار سلفی

ادارہ مظہر التحقیق کی ایک اور لاجواب پیشکش
مرزائیت اور مماتیت
فکری یکجہتی
اس رسالے میں ثابت کیا گیا ہے کہ انکار حیات کا عقیدہ
قادیانی شاہراہوں سے گذر کر مماتیوں تک پہنچا ہے
ازقلم
حقیقت رقم
مولانا
عبدالجبار سلفی
ناشر
ادارہ مظہر التحقیق
کھاڑک ملتان روڈ، لاہور
فون :7834038
موبائل:0333-4742178